کرسمس کے موقع پرغریب خاندانوں کے لیے تحفے تحائف خریدنے کےلیے چندہ جمع کرنا

جمع التبرعات لشراء هدايا للعوائل الفقيرة في الكريسمس

[urdu - أردو - اردو]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ

تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

تنسيق: موقع islamhouse

2012 - 1434

IslamHouse.com

کرسمس کے موقع پرغریب خاندانوں کے لیے تحفے تحائف خریدنے کےلیے چندہ جمع کرنا

میرے سکول میں عیدمیلاد کے رسم ورواج پائے جاتے ہیں اورہربرس ایک کلاس کے ذمہ ہوتا ہے کہ وہ چندہ جمع کرکے کسی غریب خاندان کے لیے عید میلاد کے لیے تحائف خریدے ، لیکن میں نے اس سے انکار کردیا ہے کیونکہ جب کسی خاندان کویہ تحائف دیے جاتے ہیں تووہ یہ دعا کرتے ہیں " اللہ تعالی عیسائیوں کوبرکت سے نوازے " توکیا میرا فعل صحیح ہے ؟

الحمد للہ

ظاہریہ ہوتا ہے کہ آپ کی مراد عیسی علیہ السلام کی عیدمیلاد ہے اورنصاری اس کی بہت تعظیم کرتے ہوئے اسے ایک دینی تہوارمناتےہیں ،اوریہ بھی ان کے دینی تہواروں میں سے ایک تہوار ہے ، اورمسلمانوں کا کفارکی عیدوں اورتہواروں میں خوشی وفرحت اورسرورمنانا اوران تہواروں کی تعظیم کرنا اورتحفہ تحائف پیش کرنا کفار سے تشابہ ومشابہت ہے -

اس کے بارہ میں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جوکوئي بھی کسی قوم سے مشابہت اختیار کرے وہ اسی قوم میں سے ہے) -

لھذامسلمانوں پرواجب ہے کہ وہ اس تشابہ سے احتراز کرتے ہوئے بچیں اوردوررہیں اوریھودونصاری کے تہوارمنا کران کی مشابہت اختیارنہ کریں اوراسی طرح ان کی عادت وتقالیداوررسم ورواج بھی اختیارنہ کریں ، آپ نے عیدمیلاد کی مناسبت سے فقیراورمحتاج خاندان کےلیے چندہ جمع کرنے کا انکار کرکےاچھا اوربہتر اقدام کیا ہے -

لھذا آپ اپنے راہ اورطریقہ پرقائم رہیں ، اوراپنے بھائیوں کوبھی یہ نصیحت کرنے کے ساتھ انہیں یہ بتائیں کہ ایسا عمل کرنا جائز نہیں کیونکہ ہم مسلمان ہیں اورہمارے دین میں دو عیدوں عید الفطر اورعیدالاضحی کے علاوہ کوئي اورعید نہیں ہے ، اوراللہ سبحانہ وتعالی نے ہمیں ان دو عیدوں کے ساتھ کفارکی عیدوں اورتہواروں سے مستغنی کردیا ہے - انتھی -

کتبہ : الشیخ عبدالرحمن البراک -

اورہم مسلمان جب صدقہ وخیرات کرنا چاہیں توہم حقیقی مستحق لوگوں کوتلاش کرکے ان پرخرچ کرتےہیں ، اوراس کے لیے ہم کفار کے تہواروں اورعیدوں کے دن کواختیار نہیں کرتے ، بلکہ جب بھی اس کی ضرورت ہو اورعظیم خیروبھلائي کے ایام مثلا رمضان المبارک اورذی الحجۃ کے پہلے دس ایام اوران کے علاوہ خیروبھلائي کے ایام ہوں ہم صدقہ وخیرات کرتے ہیں ، کیونکہ ان ایام میں اجروثواب دوگنا کردیا جاتا ہے -

اوراسی طرح تنگی وتکلیف کے وقت بھی صدقہ وخیرات کیا جاتا ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا بھی فرمان ہے :

{ سواس سے یہ نہ ہوسکا کہ گھاٹی میں داخل ہوجاتا ، اورآپ کیا سمجھیں کہ گھاٹی کیا ہے ؟ ، کسی گردن (غلام) کوآزاد کرنا ، یا بھوک والے دن کھانا کھلانا ، کسی رشتہ دار یتیم کویا خاکسار مسکین کو ، پھران لوگوں میں سے ہوجاتا جوایمان لاتے اورایک دوسرے کوصبراوررحم کرنے کی وصیت کرتے ہیں ، یہی لوگ ہیں دائیں بازووالے (خوش بختی والے) } البلد (11 - 18) -

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پراپنی رحمتوں کا نزول فرمائے -

واللہ اعلم .